کراماتِ بیّنات، محی الدین عبدالقادر رضی اللہ عنہ
فی ذاتِ محبوبِ سبحانی شہبازِ لامکاں حضرت شیخ غوثِ اعظم جیلانی

# گلدستۂ کرامات

مصنف
مؤرخِ اسلام حضرت علامہ
مفتی
علامہ غلام سرور قریشی
لاہوری رحمۃ اللہ علیہ

ولادت ۱۲۴۴ھ ـــــ ۱۸۳۷ء
وفات ۱۳۰۷ھ ـــــ ۱۸۹۰ء

مکتبہ شرفیہ بازار مسجد مہاجرین مریدکے ضلع شیخوپورہ

کراماتِ مینات محی الدین عبدالقادر رضی اللہ عنہ

ذات محبوبِ سبحانی شہبازِ لامکاں حضرت شیخ غوثِ اعظم جیلانی

# گلدستہ کرامات

تصنیف

مورخ اسلام حضرت علامہ

علامہ مفتی غلام سرور قریشی

لاہوری رحمۃ اللہ علیہ

ولادت ۱۲۳۴ھ ـــ ۱۸۳۷ء

وفات ۱۳۰۷ھ ـــ ۱۸۹۰ء

مکتبہ شرفیہ بازار مسجد مہاجرین مریدکے ضلع شیخوپورہ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم




نام کتاب : **گلدستہ کرامات**

مصنف : حضرت مولانا مفتی غلام سرور لاہوری علیہ الرحمہ

بایمائے محبت : حضرت مولانا الحاج مفتی محمد محب اللہ نوری مدظلہ
شیخ الحدیث دارالعلوم حنفیہ فریدیہ بصیر پور شریف (اوکاڑہ)

نگران : مولانا محمد منشا تابش قصوری (مریدکے) لاہور

بمعاون خاص : استاذ القراء مولانا الحافظ القاری ذوالفقار احمد برسالوی مدظلہ

باہتمام : جناب محمود احمد حافظ قصوری، پروفیسر حافظ محمد مسعود اشرف قصوری ایم اے

پرنٹنگ، ویرائٹنگ
بائنڈنگ : شیخ عبدالوحید ہادی 0301-4735853

باراول (پاکستان): ۱۴۳۲ھ/ 2011ء

ملنے کا پتہ

مکتبہ اشرفیہ بازار مسجد مہاجرین ۔ مریدکے ضلع شیخوپورہ

رابطہ موبائل نمبر : 0300-8002585, 0345-4680027

مرد پر دل اور پر حوصلہ ہو کر خدمت سراپا برکت مین حاضر ہوتا تو مارے رعب کے اسکو تاب گفتگو نہ رہتی

## فرواز مولف

ہو جسکے سامنے بیتاب آفتاب کی تاب
یہ تاب کیا ہی مقابل ہو ماہتاب کی تاب

غرض کہ حسن یوسفؑ اور اخلاق محمدیؐ اور صدق صدیق اکبرؓ و عدل عمرؓ و علم عثمانؓ و شجاعت حیدریؓ کل صورتین اُس ذات بابرکات مین جلوہ گر تھے

## غزل من مولف عفی عنہ

غوث دین بحر کرامت سے گہر پیدا ہوئے
واہ کیا برج نبوت پر قمر پیدا ہوئے

ہین ثنا خوان جنکے سارے وحش و طیر و انس و جان
کیا ہی ذیشان یہ شہ جن و بشر پیدا ہوئے

حسن یوسفؑ خلق احمدؐ اور شجاعت حیدریؓ
وصف سے جتنے سوا نہین سر بسر پیدا ہوئے

تھے شیر مردان علےؓ مرتضےٰ شیر خدا
غوث اعظم محی دین جنکے پسر پیدا ہوئے

ہے تن تنہا یہ تیرور الغیاث اے شاہ دین
ایک تن ہو جیسے سورج و ضرر پیدا ہوئے

## مناقب سوم در ذکر طعام و شراب و عادات آنحضرت رضی اللہ عنہ

کتاب بدایۃ الاحوال مین تحریر ہو کہ جناب محبوب سبحانی قدس اللہ سرہ السامی کو کبھی ایسا اتفاق ہو جاتا تھا کہ چالیس سیر آرد گندم اور گوشت کامل گاؤ کا تناول فرمالیتے تھے اور باوجود نوشجان کرنے اسقدر طعام بکثرت کے پھر بھی آپکے حاجت قضائے حاجت و ربول کی نہین ہوتی تھی کیون کہ آتش عشق الٰہی اسقدر آپکے سینہ بے کینہ مین جوش زن تھی کہ سب کا سب کھانا جل کر بھسم ہو جاتا تھا اور کبھی ایسا موقع بھی وقوع مین آجاتا تھا کہ ایک ایک ہفتے تک حالت صوم مین گذر جاتا اور یہ بھی قاعدہ مستمرہ اور عادات معہودہ تھے کہ آپ ہر نماز کے وقت غسل تازہ اور وضو جدید فرماتے تھے کبھی تمام عمر مین ایسا اتفاق نہوا کہ آپنے بے وضو تازہ و غسل جدید ادائے صلوٰۃ کیا ہو اوقات شبانہ روز آپکے منقسم تھے جس جس وقت مین جو جو انتظام مقرر تھا وہی پیش تھا اُسیوقت ہوا کرتا تھا اور اکثر اوقات آپکے شب و روز مین ادائے نوافل اور ذکر الٰہی مین